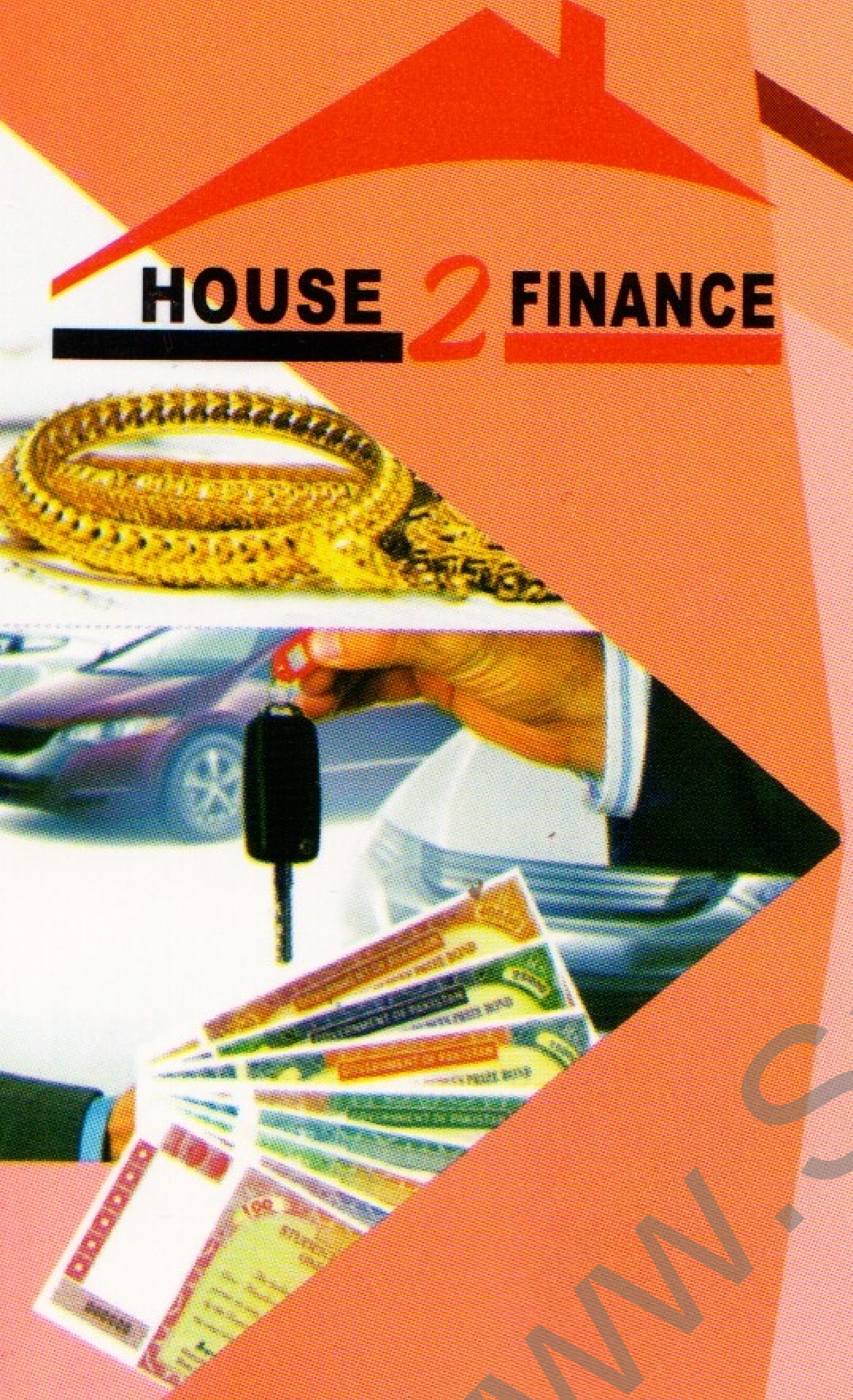
لعنت والے کام

اور

ناجائز معاملات



حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

لعنت والے کام
اور ناجائز معاملات

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی، انڈسٹریل ایریا کراچی

طبعِ اول : ۹ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ بمطابق ۱۸ نومبر ۲۱۰۸ء

موبائل : 0300-8245793

ای میل : shahidflour68@gmail.com

ملنے کا پتہ

مکتبۃ الایمان حیدرآباد

مدرسہ تعلیم القرآن جامع مسجد فاطمہ

ہیرآباد، حیدرآباد۔

موبائل : 0321-3063503

ٹیلی فون : 022-3642602

ای میل : maktabatuleman@gmail.com

ادارۃ المعارف کراچی ۱۴

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی

موبائل : 0300-2831960

ٹیلی فون : 021-35032020

021-35123161

ای میل : lmaarif@live.com

لعنت والے کام
اور ناجائز معاملات

اس میں وہ کام لکھے گئے ہیں جن پر قرآن وحدیث میں
لعنت آئی ہے اور ناجائز معاملات کی فہرست دی گئی ہے
تاکہ ان سے بچنا آسان ہو

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

جمع وترتیب

مولانا محمد حذیفہ صاحب سلمہٗ
رفیق دارالافتاء
جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

فہرستِ عنوانات

ناجائز معاملات کی فہرست ۳۳

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام

علی رسولہ الکریم محمد وآلہ واصحابہ اجمعین.

اما بعد!

برادرِ محترم جناب بابر علی صاحب عرصہ سے اپنے احباب کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو رائج الوقت گناہوں سے بچنے کی تعلیم و تلقین کرتے رہتے ہیں اوران کا انداز تبلیغی جماعت کی طرح ہے اس لئے روز بروز مفید اور مقبول ہورہا ہے، اللہ پاک اس میں اور زیادہ خیر و برکت عطا فرمائیں اور امتِ مسلمہ کیلئے نافع بنائیں۔ آمین!

موصوف اس سلسلہ میں شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کو وقتاً فوقتاً اپنے کام کی صورتحال بتا کر رہنمائی لیتے رہتے ہیں اور بندہ سے بھی مشورہ کرتے رہتے ہیں، چنانچہ انہوں نے مختلف اوقات میں بندہ سے لعنت والے کاموں کی فہرست اور آجکل جو ناجائز معاملات رائج ہیں اُن کی فہرست تیار کرنے کی فرمائش کی تاکہ وہ مساجد وغیرہ میں جا کر مسلمانوں کو ان گناہوں سے بچنے کی ترغیب دیں

اور یہ فہرست سُنا دیا کریں، اس طرح مسلمانوں کو ان گناہوں سے بچنا آسان ہوگا۔ مجھے ان کی فرمائش پسند آئی اور اس کی ضرورت محسوس کی، لہٰذا بندہ نے ان کی فرمائش قبول کرلی اور قرآن وحدیث کے حوالوں سے یہ فہرست تیار کردی۔

اس کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ اس کو کتابچہ کی شکل میں مرتب کر کے شائع کیا جائے تا کہ اس کا لینا دینا اور پڑھنا سننا آسان ہو۔

اس کام کی تکمیل میں عزیزم مولوی محمد حذیفہ سلّمہٗ اللہ تعالیٰ جو دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی میں رفیقِ دار الافتاء ہیں اُن کی محنت بہت زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ اُنہیں اس کی بہترین جزاء عطا فرمائیں اور امتِ مسلمہ کی صلاح وفلاح کیلئے اس کاوش کو قبول فرمائیں۔ آمین یارب العالمین، بحرمة سيد المرسلين و خاتم النبيين محمد و آله واصحابه اجمعين الى يوم الدين.

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ

جامعہ دار العلوم کراچی

۹ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ

۱۸ نومبر ۲۰۱۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لعنت کے مستحق افراد

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَمَنْ يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا (النساء : ۵۲)

ترجمہ

اور جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُس کیلئے تم کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت بھیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے اور ہر نبی مستجابُ الدعوات ہوتا ہے۔ وہ چھ آدمی یہ ہیں:

(۱) ... اللہ تعالیٰ کی کتاب میں زیادتی کرنے والا۔

(۲) ... اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔

(۳) ... وہ شخص جو زبردستی اقتدار حاصل کر کے اس آدمی کو عزت دے جس کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہو اور جس کو اللہ تعالیٰ نے عزت عطاء کی ہو اس کو ذلیل کرے۔

(۴) ... اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔

(۵) ... اور میری سنت کو چھوڑنے والا۔ (کذا فی معارف القرآن: ۲/۴۳۵)

لعنت والے گناہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لعنت والے گناہ

قرآن وسنت میں بعض ایسے اعمال کا ذکر ہے جن کے کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ یہاں یہ واضح رہے کہ قرآن وحدیث میں جس لعنت کا ذکر ہے وہ مسلمان اور کافر کے حق میں یکساں نہیں، بلکہ دونوں میں فرق ہے۔ مسلمان کے حق میں لعنت سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اُس رحمت سے محروم ہوگا جو رحمت اللہ تعالیٰ کے نیک اور فرمانبردار بندوں کے ساتھ خاص ہے، اور عدالت وشرافت کا مرتبہ اس سے ختم ہوجائے گا، اور مومنین کی زبان سے اس کے حق میں اچھی بات نہیں نکلے گی، نیز جنت میں دخولِ اوّلی سے محروم ہوگا اگرچہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر ایمان کی وجہ سے کسی نہ کسی وقت جنت میں داخل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ میں آجائے گا۔ جبکہ کافر کے حق میں لعنت سے مراد یہ

ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور جنت سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دُور اور محروم ہو جائے گا۔ (۱)

ذیل میں ایسے چند گناہ لکھے جاتے ہیں، تا کہ ان سے بچنے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔

(۱) ... سود کھانا اور کھلانا

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ (صحیح مسلم - ۱۲۱۹/۳)

ترجمہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سود دینے والے اور سودی تحریر یا حساب لکھنے والے اور سودی شہادت دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ وہ سب لوگ (گناہ میں) برابر ہیں۔

(۱) قوله :لعنة اللّٰه المُراد باللعنة هُنَا البعد عَن الجنّة أول الأمر بخِلَاف لعنة الكفّار فإنّهَا البعد عنهَا كل الإبعاد أولا وآخراً. (عمدة القاری:۳۹/۲۵) قَالَ فِی الْقَامُوسِ لَعَنَهُ كَمَنَعَهُ طَرَدَهُ وَأَبْعَدَهُ وَقَالَ فِی الْمَجْمَعِ اللَّعْنَةُ هِیَ الطَّرْدُ وَالْإِبْعَادُ وَلَعْنُ الْكَافِرِ إِبْعَادُهُ عَنِ الرَّحْمَةِ كُلَّ الْإِبْعَادِ وَلَعْنُ الْفَاسِقِ إِبْعَادُهُ عَنْ رَحْمَةٍ تَخُصُّ الْمُطِيعِينَ انْتَهَى. (تحفة الأحوذی: ۱۳۷/۶)

(۲) ... شراب پینا، پلانا اور خرید وفروخت کرنا

عَنْ أَبِی عَلْقَمَةَ، مَوْلَاهُمْ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِیِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ، یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِیَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَیْهِ. (سنن أبی داؤد ـ ۳/۳۶۶)

ترجمہ

حضرت ابو علقمہؒ اور حضرت عبدالرحمٰنؒ بن عبد اللہ الغافقیؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب پر اور اس کے پینے والے پر اور اس کے پلانے والے پر اور اس کے بیچنے والے پر اور اس کے خریدنے والے پر اور شراب بنانے والے اور بنوانے والے پر اور جو شراب کو کسی کے پاس لے جائے اس پر اور جس کے پاس لے جائے ان سب پر لعنت بھیجی ہے۔

تشریح

جو لوگ اپنی دکانوں میں شراب بیچتے ہیں، یا اپنی ہوٹلوں میں شراب پلاتے ہیں وہ اپنے بارے میں غور کرلیں کہ روزانہ کتنی لعنتوں

کے مستحق ہوتے ہیں، شراب کا بنانے والا تو مستحقِ لعنت ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ شراب کا بیچنے والا، پینے والا، پلانے والا، اٹھا کر لے جانے والا سب پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

(۳) ... مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا

حدیث

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ. (صحیح البخاری ۷/۱۸۹)

ترجمہ

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔

(۴) ... تصویر کشی کرنا

حدیث

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :لَعَنَ النَّبِيُّ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِينَ. (صحیح البخاری ـ ٦١/٧)

ترجمہ

حضرت ابو جُحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جسم گودنے اور گدوانے والیوں پر، اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے، اور کتے کی قیمت اور زنا کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔ اور تصویر بنانے والے پر بھی آپ نے لعنت فرمائی ہے۔

(۵) ... غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا

(۶) ... بدعت ایجاد کرنے والے کی پشت پناہی کرنا

(۷) ... والدین کو بُرا بھلا کہنا

(۸) ... زمین کی حد بندی کے نشانات کو مٹانا

موجبِ لعنت ہے

حدیث

عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَخْبِرْنَا

بِشَیْءٍ أَسَرَّہُ إِلَیْکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مَا أَسَرَّ إِلَیَّ شَیْئًا کَتَمَہُ النَّاسَ وَلٰکِنِّی سَمِعْتُہُ یَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ذَبَحَ لِغَیْرِ اللّٰہِ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ آوٰی مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَیْہِ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ غَیَّرَ الْمَنَارَ. (صحیح مسلم ۔ ۳/۱۵۶۷)

ترجمہ

حضرت ابو الطفیلؒ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جو آپ کو راز کی باتیں بتائی ہیں وہ تو ہمیں بتایئے، تو آپؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے چھپا کر مجھے کوئی راز کی بات نہیں ارشاد فرمائی، لیکن میں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے۔ اور اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے اس شخص پر جو کسی بدعت کے ایجاد کرنے والے کو سہارا دے (یعنی پشت پناہی کرے)۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے والدین کو برا بھلا کہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو زمین کی حد بندی کے نشانات کو مٹائے۔

تشریح

غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر جانور ذبح کیا جائے جیسے کسی بُت کے نام پر، یا حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے نام پر، یا کعبۃ اللہ کے نام پر وغیرہ۔ یہ حرام ہے اور اس طرح جو جانور ذبح کیا جائے وہ حلال نہیں ہوتا چاہے ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا یہودی یا عیسائی۔

بدعت کرنے والے کو سہارا دینا یعنی اس کی حمایت اور پشت پناہی کرنا بھی ایسے ہی گناہ اور لعنت کا سبب ہے جیسے کہ خود بدعت کا ارتکاب کرنا گناہ ہے۔

والدین کو بُرا بھلا کہنے کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ صراحۃً واضح طور پر براہِ راست والدین کو بُرا بھلا کہے، اور دوسری صورت یہ ہے کہ کسی دوسرے شخص کے والدین کو بُرا بھلا کہے جس کے جواب میں بدلہ لیتے ہوئے وہ اس کے والدین کو لعن وطعن کرے۔

زمین کے حد بندی کے نشانات کو مٹانے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی ملکیتی حدود میں تبدیلی کر کے دوسرے کی زمین کو اپنی ملکیت میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے، گویا یہ دوسرے کی زمین پر ناحق قبضہ کرنے کی صورت ہے، اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو دوسرے کی زمین ایک بالشت بھی ناحق لے گا قیامت کے دن اس کو سات زمینوں سے نکال کر اس کی گردن میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(۹) ... لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا

حدیث

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ :لَعَنَ اللهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، لَعَنَ اللهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، لَعَنَ اللهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ. (السنن الکبری للنسائی ۔ ۶/۴۸۵)

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قومِ لوط والا عمل کرے، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قومِ لوط والا عمل کرے، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قومِ لوط والا عمل کرے۔

(۱۰) ... صحابہ کرامؓ کو بُرا بھلا کہنا

حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي فَقُولُوا :لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى شَرِّكُمْ. (سنن الترمذی ۔ ۵/۶۹۷)

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کو برا بھلا کہہ رہے ہیں تو تم کہو کہ تمہارے شر اور برائی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

حدیث

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي. (المعجم الأوسط ـ ۹۴/۵)(۱)

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو میرے صحابہ کو برا بھلا کہے۔

(۱۱) ... رشوت لینا، دینا اور رشوت کے لین دین میں واسطہ بننا

حدیث

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا. (مسند أحمد ـ ۸۵/۳۷)

---

(۱) وما روى في هذا الباب يتقوى بعضها ببعض۔

ترجمہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے اور لینے والے پر، اوران کے درمیان واسطہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۲) ... مومن کو تکلیف پہنچانا یا دھوکہ دینا

حدیث

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ .(سنن الترمذی ـ ۳۳۲/۴)

ترجمہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی پر لعنت ہے جو کسی مومن کو تکلیف پہنچائے یا اس کے ساتھ دھوکہ کرے۔

(۱۳) ... عورتوں کا قبرستان جانا

(۱۴) ... قبروں کو سجدہ گاہ بنانا اور وہاں چراغ رکھنا

حدیث

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ، وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.(سنن أبی داود ـ ۲۱۸/۳)

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی لعنت فرمائی ہے جو قبروں کو سجدہ گاہ بنائیں اور وہاں چراغ رکھیں۔

تشریح

عورتوں کا قبروں پر جانے کے بارے میں اکثر اہلِ علم حضرات کی رائے یہ ہے کہ یہ ناجائز ہے، کیونکہ عورتیں ایک تو شرعی مسائل سے کم واقف ہوتی ہیں، دوسرے ان میں صبر، حوصلہ اور برداشت کم ہوتا ہے، ان کے حق میں غالب اندیشہ یہی ہے کہ وہ قبرستان جا کر رونا دھونا کریں گی یا کوئی بدعت کریں گی اسی لئے انہیں قبرستان جانے سے منع کر دیا گیا۔

(۱۵) ... پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

آیتِ مبارکہ

"إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ" (النور:۲۳)

ترجمہ

یاد رکھو جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر

تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں پھٹکار پڑ چکی ہے، اوران کو اس دن زبردست عذاب ہوگا۔ (آسان ترجمہ قرآن)

(۱۶) ... قطع رحمی کرنا

آیتِ مبارکہ

"هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ، أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ" (محمد:۲۲،۲۳)

ترجمہ

پھر اگر تم نے (جہاد سے) منہ موڑا تو تم سے کیا توقع رکھی جائے؟ یہی کہ تم زمین میں فساد مچاؤ اور خونی رشتے کاٹ ڈالو، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے، چنانچہ انہیں بہرا بنا دیا ہے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن)

(۱۷) ... چوری کرنا

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ، يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ، وَيَسْرِقُ

الحَبُلَ فَتُقُطَعُ يَدُهُ. (صحيح البخارى : ۱۵۹/۸)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چور پر لعنت فرمائی ہے جو ایک انڈہ چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(۱۸) ... نابینا کو راستہ سے بھٹکانا

(۱۹) ... جانور کے ساتھ بدفعلی کرنا

حدیث

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ :مَلُعُونٌ مَنُ سَبَّ أَبَاهُ، مَلُعُونٌ مَنُ سَبَّ أُمَّهُ، مَلُعُونٌ مَنُ ذَبَحَ لِغَيُرِ اللَّهِ، مَلُعُونٌ مَنُ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرُضِ، مَلُعُونٌ مَنُ كَمَّهَ أَعُمَى عَنِ الطَّرِيقِ، مَلُعُونٌ مَنُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ، مَلُعُونٌ مَنُ عَمِلَ عَمَلَ قَوُمِ لُوطٍ قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا ثَلَاثًا فِي اللُّوطِيَّةِ. (مسند أحمد ۸۳/۵، أخرجه الحاكم فى المستدرك ۳۹۶/۴، ۸۰۵۲ وقال صحيح الإسناد ولم يخرجاه وأقرّه الذهبى)

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص ملعون ہے جو اپنے باپ کو برا بھلا کہے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنی ماں کو برا بھلا کہے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کیلئے ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو زمین کی حدود بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو اندھے کو راستے سے بھٹکا دے، وہ شخص ملعون ہے جو جانور کے ساتھ جماع کرے، وہ شخص ملعون ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے، قومِ لوط والی بات کو نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔

(۲۰) ... بیوی سے پیچھے کے مقام میں ہمبستری کرنا

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا .(سنن أبي داود ۲/۲٤۹، سكت عنه أبو داؤد)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر لعنت ہے

جو بیوی سے پائخانہ کے مقام میں ہمبستری کرے۔

(۲۱) ... بلا عذر شوہر کو صحبت سے انکار کرنا

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.(صحیح البخاری ۴/۱۱۶)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو ہم بستری کی طرف بُلائے اور بیوی (بلا کسی عذر کے) انکار کرے جس کی وجہ سے شوہر غصہ ہو کر سو جائے تو ایسی عورت پر فرشتے صبح تک لعنت کرتے ہیں۔

(۲۲) ... حقیقی والد کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرنا

حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ :مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ

اُنْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ الْمُتَتَابِعَةُ، إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . (سنن أبي داود ٤/٣٣٠، سكت عنه أبو داؤد وأصله في البخاري ٥/١٥٦، ٤٣٢٦)

ترجمہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے اپنے حقیقی والد کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا یا جس غلام اور باندی نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی، اُس پر قیامت تک مسلسل اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

(۲۳) ... لوگوں کی ناپسندیدگی کے باوجود امام بننا

(۲۴) ... بیوی کا خاوند کو ناراض کر کے سونا

(۲۵) ... اذان کی آواز سن کر جواب نہ دینا

حدیث

عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً: رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا

وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَرَجُلٌ سَمِعَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ثُمَّ لَمْ يُجِبْ.

(سنن الترمذی ۲/۱۹۱، قال الترمذی: وحدیث أنس لایصح) أی لم یذهب إلی المسجد للصلاة مع الجماعة من غیر عذر (تحفة الأحوذی ۲/۲۸۸)

ترجمہ

حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے:

(۱)... ایک وہ شخص جس کو لوگ (کسی معتبر وجہ سے) ناپسند کرتے ہوں اور وہ ان کی امامت کرائے۔

(۲)... وہ عورت جو اس حال میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔

(۳)... تیسرے وہ آدمی جو حی علی الفلاح کی آواز سنے اور جواب نہ دے۔

تشریح

امام سے متعلق مذکورہ حدیث کا حکم اس وقت ہے جب لوگ کسی دینی وجہ سے مثلاً اس کی بدعت، جہل یا فسق و فجور کی وجہ سے ناپسند کرتے ہوں۔ لیکن اگر ان کی ناپسندیدگی کسی دنیوی عداوت اور دشمنی کی

وجہ سے ہوتو یہ حکم نہیں۔

اذان کا جواب دو طرح کا ہوتا ہے۔ایک تو یہ کہ اذان کی آواز سُن کر مسجد کی طرف چل دیا جائے،اسے اجابت بالقدم کہتے ہیں اور یہ واجب ہے۔ دوسرے یہ کہ زبان سے مؤذن کی طرح الفاظ کہے جائیں،اسے اجابت باللسان کہتے ہیں،اور راجح قول کے مطابق یہ مستحب ہے۔مذکورہ حدیث کا تعلق اجابت بالقدم سے ہے،یعنی جو آدمی اذان سننے کے بعد کسی معتبر عذر کے بغیر مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنے کیلئے حاضر نہ ہو اُس پر نبی کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶) ...بدنظری کرنا

حدیث

عَنْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ (يعنى إلى عورة). (المراسيل لأبى داود (ص: ۳۳۰، رواه البيهقى فى السنن الكبرى -١ عن الحسن وقال هذا مرسل)

ترجمہ

حضرت عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے (غیر محرم کی طرف) دیکھنے والے اور جس کی طرف دیکھا

جائے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (یعنی وہ عورت جو بے پردہ ہو اور بدنظری کا سبب بنے)

(۲۷) ... نوحہ کرنا اور سننا

(۲۸) ...گریبان چاک کرنا اور واویلا کرتے ہوئے موت مانگنا

حدیث

عَنْ أَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ، قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ. (سنن أبی داود ۳/۱۹۴،سکت عنه أبو داؤد وقال المنذری فی مختصره / :فی إسناده محمد بن الحسن بن عطية العوفی عن أبيه عن جده وثلاثتهم ضعفاء)

ترجمہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

حدیث

عَنْ أَبِی أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا، وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا، وَالدَّاعِيَةَ

بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ۔(سنن ابن ماجه ۱/۵۰۵، قال البوصیری فی المصباح ۲/۴۶ هذا اسناد صحیح)

ترجمہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرہ نوچنے والی، اپنا گریبان چاک کرنے والی، اور واویلا اور موت مانگنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۹)...راستہ میں یا سایہ دار جگہ میں پیشاب وپائخانہ پھیلانا

حدیث

من سَلَّ سَخِیْمَتَهُ عَلٰی طَرِیْقٍ عَامِرٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِیْنَ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِیْنَ"، "طس ك عن أبی هریرة (کنز العمال ۹/۳۶۶، قال الهیثمی فی المجمع ۱/۴۸۳ وفیه محمد بن عمرو الانصاری ضعفه یحی بن معین ووثقه ابن حبان وبقیة رجاله ثقات)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر پاخانہ

پھیلایا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔

حدیث

اِتَّقُوا اللَّاعِنِيْنَ الَّذِیْ يَتَخَلّٰی فِیْ طَرِيْقِ النَّاسِ أَوْ فِیْ ظِلِّهِمْ. حم م د عن أبی هريرة. (کنز العمال ۹/۳۶۵، صحیح مسلم۱/۲۲۶)

ترجمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسی دو چیزوں سے بچو جو لعنت کا باعث ہیں: (۱) لوگوں کے راستہ میں پیشاب کرنا، (۲) لوگوں کے سایہ کی جگہ میں پیشاب کرنا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو لعنت والے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

***

ناجائز معاملات کی فہرست

ناجائز معاملات کی فہرست

ہمارے دین کا ایک اہم حصہ اور شعبہ معاملات کا ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اُس کے سارے معاملات جیسے خرید وفروخت، کرایہ پر دینا اور لینا، اور کھیتی باڑی کرنا وغیرہ سب شریعت کے مطابق جائز اور درست ہوں، تا کہ حلال روزی ملے۔ حرام اور ناجائز معاملات سے بچنا ضروری ہے۔ ذیل میں چند ناجائز معاملات لکھے جارہے ہیں جو آجکل ہمارے بازاروں اور مارکیٹوں میں رائج ہیں، یہ سراسر گناہ ہیں، انہیں پڑھیں، سُنیں اور بچیں!

محنت سے حلال کمانا بہتر ہے حرام کمانے سے

ارشادِ باری تعالیٰ

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (النساء : ۲۹)

ترجمہ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ، اِلّا یہ کہ کوئی تجارت باہمی رضا مندی

سے وجود میں آئی ہو (تو وہ جائز ہے)، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین جانو اللہ تعالیٰ تم پر بہت مہربان ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لأن يأخذ أحد كم حبله فيذهب الى الجبل فيحتطب ثم يأتي به يحمله على ظهره فيبيعه فيأكل خيرله من أن يسأل الناس ولأن يأخذترابا فيجعله في فيه خيرله من أن يجعل في فيه ماحرم الله عليه (مسند أحمد۔ ۱۲/ ۴۵۹) قال الهيثمى فى المجمع: ۱۰/ ۵۲۳ رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن اسحاق وقد وثق)

ترجمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی اپنی رسی لیکر پہاڑ کی طرف جائے اور وہاں سے لکڑیاں جمع کر کے اپنی پشت پر

لاد کر لے آئے پھر اسے بیچ کر کھائے یہ اس کیلئے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے، اور تم میں سے کوئی آدمی اپنے منہ میں مٹی ڈالے یہ اس سے بہتر ہے کہ اپنے منہ میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز ڈالے۔

فائدہ

اس آیت اور حدیث سے معلوم ہوا کہ حلال روزی کمانا اور استعمال کرنا ضروری ہے، حرام و ناجائز روزی حاصل کرنا اور استعمال کرنا جائز نہیں۔

ضروری وضاحت

آگے جو ناجائز معاملات لکھے جارہے ہیں ان میں بعض معاملات تو ایسے ہیں جن کا ناجائز ہونا بالکل واضح ہے، اس کے لئے کسی حوالہ کی ضرورت نہیں۔ اور کچھ ناجائز معاملات وہ ہیں جو عموماً پیش آتے رہتے ہیں، اور دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی سے اُن کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ ایسے مسائل کے حوالہ کے لئے دار الافتاء دار العلوم کراچی کے تبویب کے فتاویٰ کافی ہیں، اس لئے اس رسالہ میں ہر ہر مسئلہ کا الگ الگ حوالہ نہیں دیا گیا، یہ وضاحت کردی گئی ہے تاکہ بوقتِ ضرورت اصل کی طرف مراجعت کی جاسکے۔

سود کا لین و دین حرام ہے

ہمارے کاروبار اور معاملات میں درجِ ذیل معاملات سودی ہیں جو حرام و نا جائز ہیں، ان سے بچنا واجب ہے۔

(۱)... سودی بینک میں سیونگ اکاؤنٹ یا فکسڈ ڈیپازٹ میں رقم رکھوا کر نفع لینا۔

(۲)... ذاتی ضرورت یا تجارتی مقاصد کیلئے بینک سے یا کسی ادارہ/شخص سے سودی قرض لینا۔

(۳)... سودی بینک سے گاڑی لیز پر لینا۔

(۴)... لائف انشورنس یعنی زندگی کی بیمہ پالیسی لینا (Life insurance)۔

(۵)... آڑھتیوں کا کسانوں/زمینداروں کو قرض دے کر اُن کی پیداوار اپنے پاس لانے اور اپنے ذریعہ فروخت کرانے کا پابند بنانا اور مارکیٹ ویلیو سے زیادہ کمیشن لینا۔

(۶)... سیکورٹی کیلئے کسی کے پاس رہن یعنی گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ حاصل کرنا اور اسے استعمال کرنا۔ اگرچہ مالک یعنی سیکورٹی رکھوانے والے کی طرف سے اجازت ہو، تب بھی استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ سود کے حکم میں ہے۔

(۷)... مکان یا دکان کی ایڈوانس کی رقم عام معمول سے زیادہ دے

کرمکان یا دکان کا معمول سے کم کرایہ لینا اور دینا۔

(۸)... موبائل اکاؤنٹ میں مخصوص بیلنس رکھ کر فری منٹس، فری ایس ایم ایس اور مفت انٹرنیٹ کی سہولت لینا۔

(۹)... قسطوں پر خرید و فروخت کے معاملہ میں بروقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ / سرچارج دینا اور لینا۔

(۱۰)... کسی کو اس کی ذاتی ضرورت یا تجارتی مقصد کیلئے رقم اس طرح قرض دینا کہ اصل رقم بھی محفوظ رہے اور اُس پر معین نفع بھی ملتا رہے۔ یہ حرام اور سودی معاملہ ہے جس سے بچنا واجب ہے۔

رشوت لینا اور دینا حرام ہے

ہمارے معاملات میں درجِ ذیل صورتیں رشوت کی ہیں اور رشوت لینا دینا حرام ہے جس سے بچنا واجب ہے۔

(۱)... عام حالات میں رشوت دیکر نوکری حاصل کرنا۔

(۲)... سرکاری ملازمین کا مثلاً شناختی کارڈ یا پاسپورٹ آفس وغیرہ میں اپنی ذمہ داری کا کام کرنے پر لوگوں سے پیسوں کا مطالبہ کرنا اور بغیر پیسہ لئے کام نہ کرنا یا بہت دیر لگانا اور پیسے لیکر کام جلدی کرنا۔

(۳)... عصری تعلیمی اداروں میں امتحان میں نقل کرنے کیلئے پیسے

دینا۔

(۴)... امتحان میں پاس ہونے کیلئے پرچوں کی چیکنگ کے دفتر میں پیسے دیکر اچھے نمبر لگوانا۔

(۵)... پلاٹ پر خلافِ قانون تعمیر کی منظوری کیلئے حکومت کے لوگوں کو پیسے دے کر بلڈنگ یا گھر وغیرہ بنانا۔

(۶)... بعض سرکاری اداروں میں ملازمین کا ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک یونٹ سے دوسرے یونٹ ٹرانسفر ہونے سے بچنے کیلئے اپنے سینئر افسروں کو پیسے دینا۔

(۷)... ادارہ سے خلافِ ضابطہ جلدی چھٹی کیلئے سینئر آفیسر کو پیسے دینا اور خلافِ ضابطہ کام کروانا۔

(۸)... پرچیز آفیسر اور مینیجر کا مال کی خریداری کا آرڈر دینے کیلئے رقم لینا اور سپلائر کا آرڈر لینے کیلئے اُسے رقم دینا۔

(۹)... غیر قانونی طریقہ سے حج وعمرہ ادا کرنے کیلئے مثلاً وزٹ ویزہ، بزنس ویزہ، اور تعلیمی ویزہ پر جا کر حج وعمرہ کرنے کیلئے رشوت دینا۔

(۱۰)... مکان یا دوکان کسی کو دیتے وقت پگڑی کی رقم لینا اور مالک کا رسید بدلائی کے نام سے کچھ رقم لینا۔

کاروبار اور ملازمت میں جھوٹ بولنا، خیانت کرنا اور دھوکہ دینا حرام ہے

آج کل ہمارے کاروبار اور ملازمتوں میں جھوٹ، دھوکہ اور خیانت کا گناہ عام ہے، ذیل میں اس کی چند معروف صورتیں لکھی گئی ہیں، ان سے بچنا واجب ہے۔

(۱)... اوپر اچھا مال رکھ کر نیچے گھٹیا مال رکھنا اور پورے عمدہ مال کے برابر قیمت لیکر مال بیچنا۔ جیسے آم کی پیٹی میں اوپر بڑے اور اچھے آم رکھنا اور نیچے چھوٹے اور خراب آم رکھ کر بیچنا۔ اسی طرح سیب، امرود اور انگور وغیرہ بیچنا۔

(۲)... نقلی اور دو نمبر چیز کو اصلی اور ایک نمبر بتا کر بیچنا جھوٹ اور دھوکہ ہے۔

(۳)... ٹیکسی / رکشہ والوں کا میٹر تیز کر کے زیادہ کرایہ وصول کرنا۔

(۴)... بیچے جانے والے سامان میں کوئی عیب اور نقص ہو تو وہ عیب خریدار کو بتائے بغیر چھپا کر سامان فروخت کرنا۔

(۵)... کمپنیوں اور اداروں کے ملازمین کا سستا مال خرید کر زیادہ کا بل بنوانا اور خفیہ کمیشن رکھنا۔

(۶)... بعض ملازمین کا اپنے تعلق والے گاہک کو مالک کی چیز اُس کی اجازت کے بغیر مفت میں دینا یا اس کی حقیقی قیمت سے کم قیمت پر دینا۔

(۷)... بیماری کی چھٹیاں لینے کیلئے جھوٹا میڈیکل سرٹیفکیٹ بنانا اور اس سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر بیماری کی چھٹیاں منظور کروانا تا کہ تنخواہ کی کٹوتی نہ ہو۔ یہ جھوٹ اور دھوکہ ہے جو حرام ہے۔

(۸)... ملازمت کیلئے یا مدرسہ/کالج میں داخلہ کیلئے جعلی سند بنوانا جھوٹ اور دھوکہ ہے۔

(۹)... سرکاری ملازمین کا کسی دوسرے کے مکان کے کاغذات جمع کروا کر ماہانہ کرایہ لینا۔

(۱۰)... دوسرے کی گاڑی کے کاغذات دفتر میں جمع کروا کر سواری الاؤنس لینا۔

ناپ تول میں کمی کرنا، اور فرائضِ ملازمت میں کوتاہی کرنا جائز نہیں

ہمارے کاروبار اور ملازمت میں کم تولنے، کم ناپنے، ڈیوٹی پوری نہ دینے اور اجرت پوری لینے کا گناہ بھی عام ہے جو حرام و ناجائز

ہے جس سے بچنا واجب ہے۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱)... مال فروخت کرتے وقت ناپ تول میں کمی کرنا اور خریدار کو اس کی مطلوبہ مقدار سے کم مال دیکر پورے مال کی قیمت وصول کرنا۔

(۲)... ملازمت کے اوقات میں کام صحیح نہ کرنا، یا اس وقت کو مالک کی مرضی کے خلاف اپنے ذاتی کاموں میں صَرف کرنا یا ڈیوٹی کے وقت میں فرائضِ منصبی پوری طرح انجام نہ دینا اور تنخواہ پوری لینا، یا اوورٹائم میں کام نہ کرنا لیکن اس کی اجرت وصول کرنا۔

(۳)... مالک کا ملازم کو معاہدہ کے مطابق طے شدہ تنخواہ مقررہ وقت پر نہ دینا یا بلاوجہ کچھ کم کر کے دینا۔

چوری کرنا، ڈاکہ ڈالنا حرام ہے

ہمارے معاشرہ میں چوری، ڈاکہ تو عام ہے ہی جو حرام ہے، لیکن اس کی ایسی صورتیں بھی پائی جاتی ہیں جنہیں چوری نہیں سمجھا جاتا اور معیوب نہیں سمجھا جاتا، حالانکہ یہ بھی چوری میں داخل ہوکر حرام و ناجائز ہیں جن سے بچنا واجب ہے۔ اس کی چند مثالیں یہ ہیں:

(۱)... کسی کا مال، پیسہ اور موبائل وغیرہ چھیننا، یا کسی کی زمین، مکان اور دکان پر ناحق قبضہ کر لینا۔

(۲)... بجلی چوری کر کے استعمال کرنا، یا دوسرے کے میٹر میں تار لگا کر

بجلی استعمال کرنا، یا اپنا میٹر معمول کی رفتار سے آہستہ کروالینا۔اسی طرح گیس کی چوری کرنا۔

(۳)... ریل یا بس میں ٹکٹ کے بغیر سفر کرنا، اسی طرح ایک ٹکٹ میں جتنا سامان ساتھ لے جانے کی اجازت ہے اس سے زیادہ مقدار میں سامان چوری چھپے ساتھ لے جانا۔

(۴)... ٹیلیفون ایکسچینج کے کسی ملازم یا افسر سے دوستی کے نتیجہ میں فون کا مفت استعمال کرنا۔

(۵)... دفتری استعمال کیلئے رکھی ہوئی اشیاء مثلاً کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، دفتری موبائل، انٹرنیٹ ڈیوائس، چارجر، لیٹر پیڈ اور قلم وغیرہ، مالک کی اجازت کے بغیر اپنے گھر لے جانا اور ذاتی استعمال میں لانا۔

(۶)... کسی دوسرے کا وائی فائی کنکشن اس کی اجازت کے بغیر استعمال کرنا۔

(۷)... جس چیز کے بارے میں معلوم ہو کہ یہ چوری کی ہے یا کسی سے چھینی ہوئی ہے اُس کی خرید و فروخت کرنا اور نفع کمانا۔

کسی کا مال ناحق لینا حرام ہے

ہمارے کاروبار اور میراث وغیرہ کے معاملات میں ناحق دوسرے کا مال لینے کی متعدد صورتیں پائی جاتی ہیں جو سراسر ناجائز ہیں، ان سے بچنا ضروری ہے، اور وہ یہ ہیں:

(۱)... خریدار کا سودے سے انکار کرنے کی صورت میں فروخت کنندہ کا بیعانہ کی رقم پوری یا کچھ ضبط کر لینا۔

(۲)... بیچنے والے کا سودے سے انکار کرنے کی صورت میں خریدار کا اُس سے بیعانہ کی رقم دُگنی واپس لینا۔

یہ دونوں صورتیں ناجائز ہیں، اگر اس طرح بیعانہ لے لیا ہو تو واپس کرنا اور آئندہ اس سے بچنا ضروری ہے۔

(۳)... والدِ مرحوم کے ساتھ اُن کی زندگی میں کاروبار میں معاونت کرنے والے اور کاروبار سنبھالنے والے بیٹوں کا اپنے والد کے انتقال کے بعد اس کے کاروبار پر قبضہ کر لینا اور مالک بن کر بیٹھ جانا اور دیگر وارثوں کو اُن کا حق نہ دینا حرام و ناجائز ہے۔

(۴)... شوہر کے انتقال کے بعد گھر کے ساز و سامان پر بیوہ کا قبضہ کرنا اور ورثاء کو حصہ نہ دینا۔

(۵)... شوہر کے انتقال کے بعد بیوہ کو شوہر کی میراث میں سے حصہ نہ دینا۔

(۶)... بیوہ اگر دوسرا نکاح کر لے تو اُسے شوہر کی میراث سے محروم کرنا۔

(۷)... جو عورت شوہر کے قبیلہ سے نہ ہو اُسے میراث کا حصہ نہ دینا۔

(۸)... بہنوں کو میراث سے محروم کرنا اور زبردستی کسی نہ کسی طرح بہنوں سے ان کا حصہ معاف کروانا۔

شادی شدہ بہنوں کو یہ کہہ کر میراث میں حصہ نہ دینا کہ والد صاحب نے تمہاری شادی کے موقع پر تمہارا جو جہیز تیار کر کے دیا تھا اس سے تمہارا حق ادا ہو گیا۔

قمار اور جُوا حرام ہے

(۱)... موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی ریس میں جیتنے والے آدمی کا ہارنے والے سے طے شدہ رقم لینا۔

(۲)... پتنگ بازی اور کبوتر بازی پر روپیہ کی ہار جیت پر کھیلنا۔ آج کل کرکٹ وغیرہ کے کھیلوں کی ہار جیت پر لاکھوں روپے کے جوے کھیلے جاتے ہیں جو سراسر حرام ہیں۔

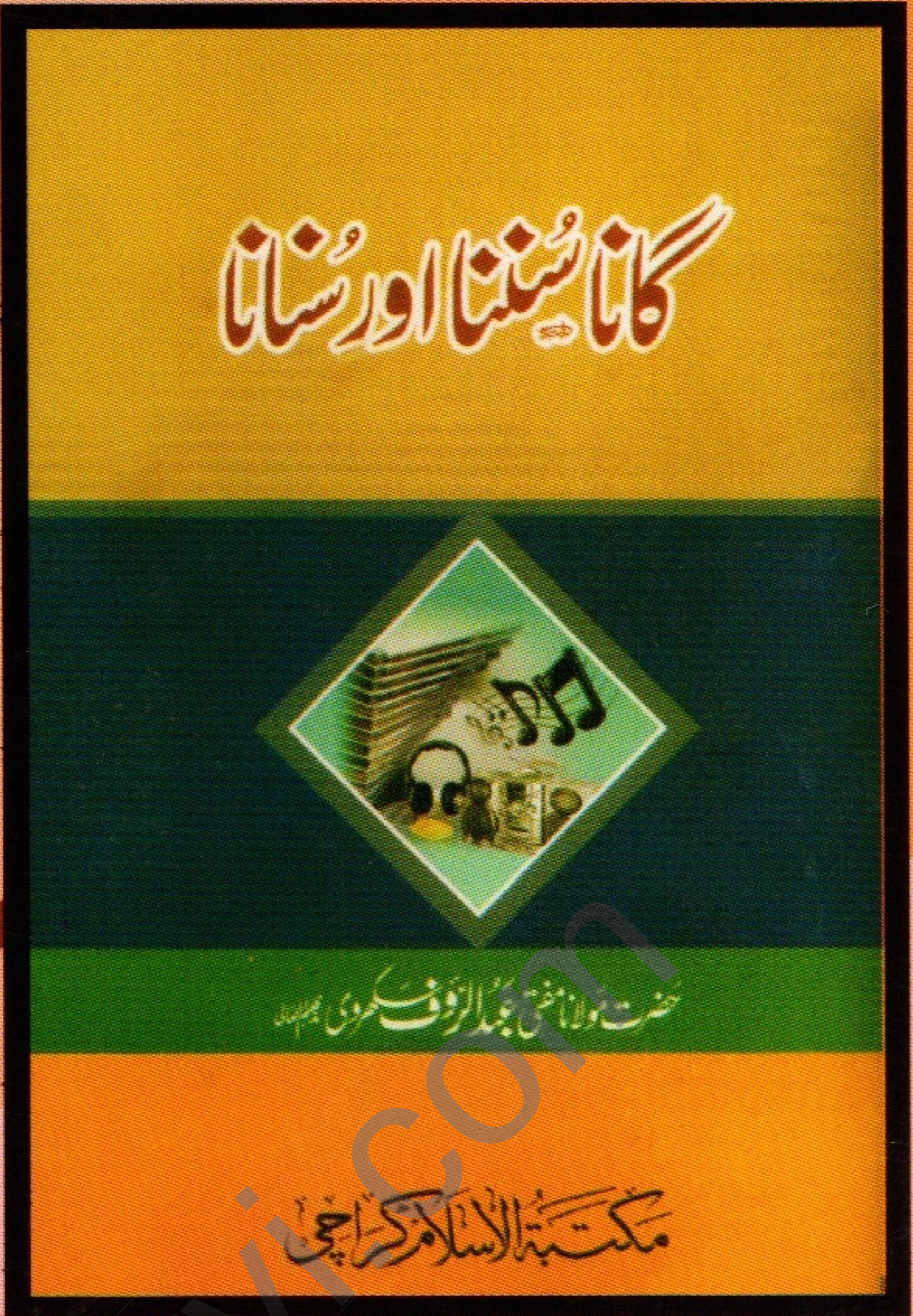
(۳)... اشیاء کا بیمہ کروانا (General Insurance)۔ کیونکہ یہ سود اور قمار پر مشتمل ہوتا ہے۔

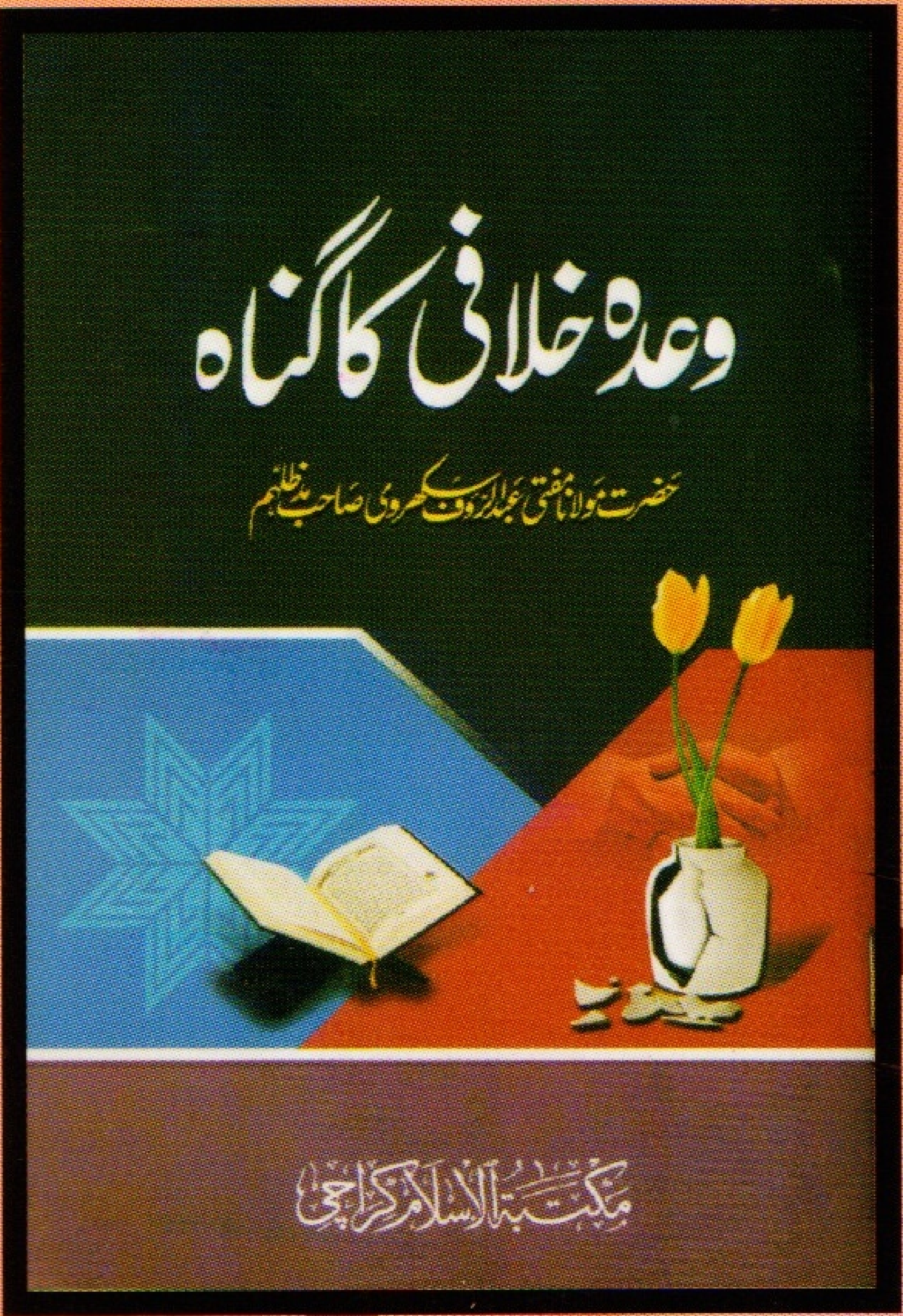
نمونہ کے طور پر یہ چند مشہور ناجائز معاملات لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی ناجائز صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اس لئے حلال روزی حاصل

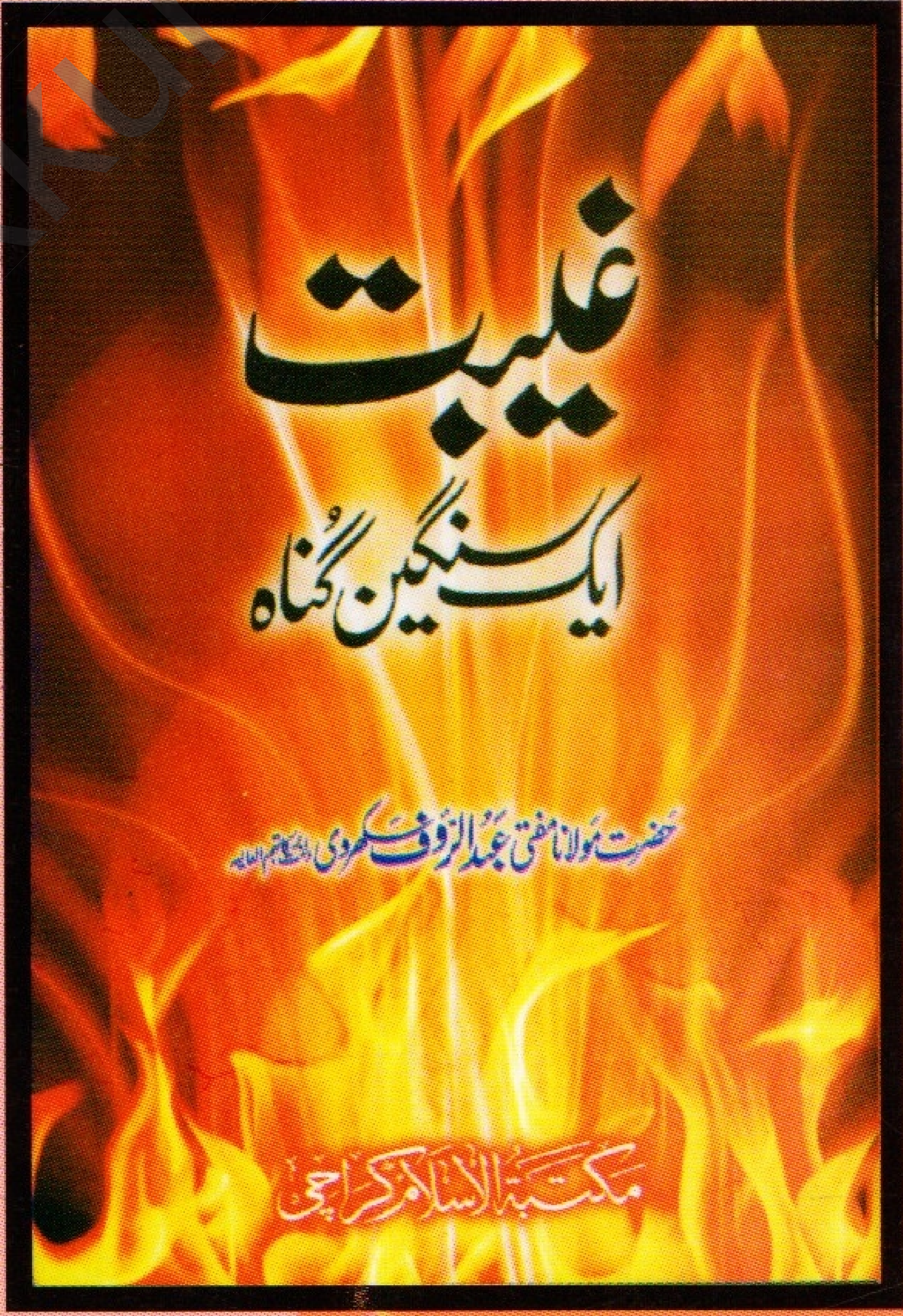
کرنے اور حرام روزی سے بچنے کیلئے اپنا ہر معاملہ مستند مفتیانِ کرام کو بتا کر اور اس کے جائز اور حلال ہونے کا اطمینان کر کے اس کو اختیار کرنا چاہئے۔

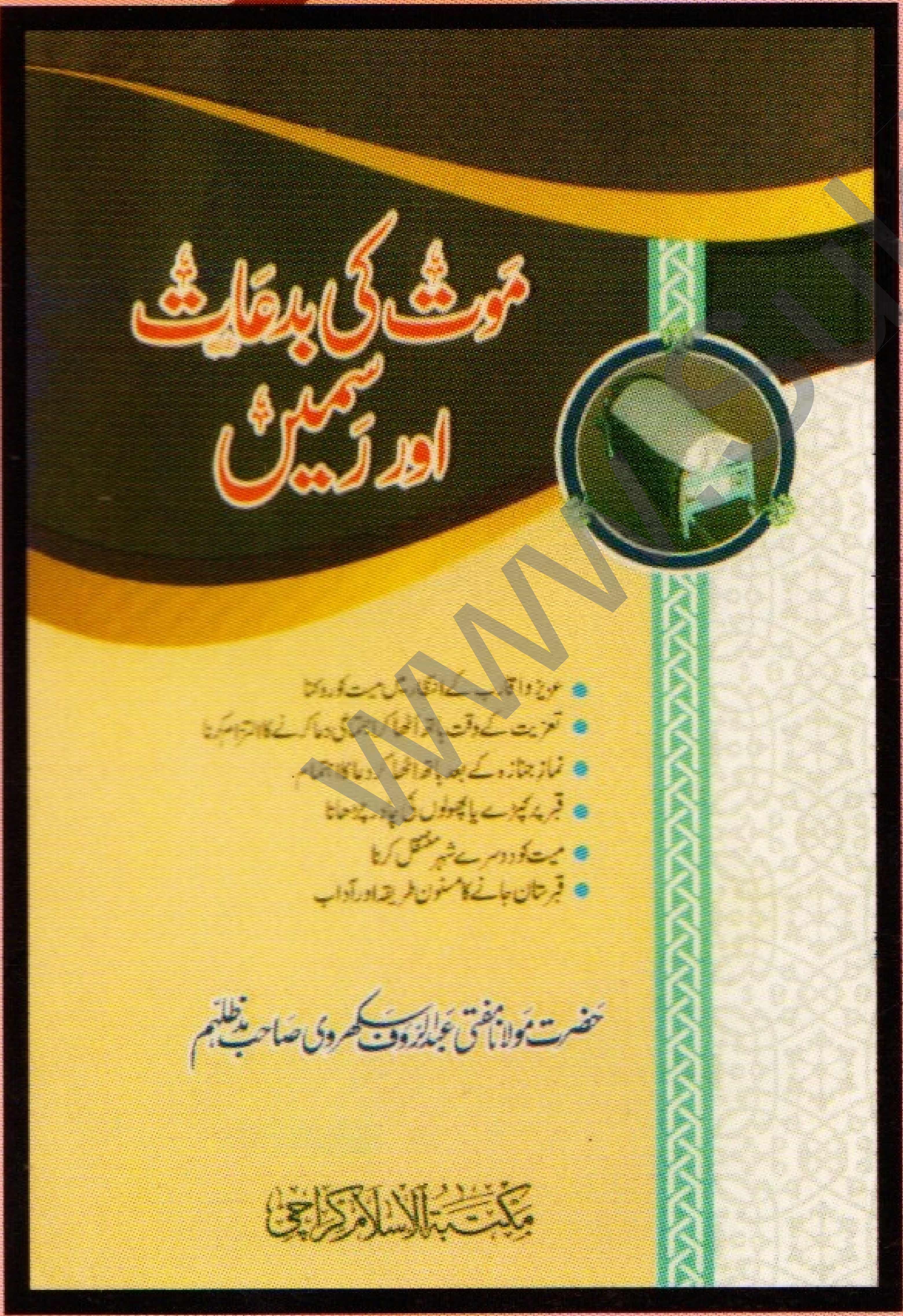
اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو جائز معاملات کرنے اور ناجائز معاملات سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفاء اللہ عنہ
جامعہ دار العلوم کراچی
۹ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ
۱۸ نومبر ۲۱۰۸ء









مکتبۃ الاسلام کراچی